بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
خطبہ نمبر ۱۸
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۷/۲۲ | ۲ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ - ۳۱ ہجرت ۱۳۴۷ ہش - ۳۱ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۲۰

115

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۳۰ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اب نقرس کی تکلیف سے تو آرام ہے لیکن کچھ ضعف کی کیفیت ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○ ربوہ ۳۰ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ کل شام ٹانگ میں درد زیادہ ہوگیا اور ضعف بھی پہلے کی نسبت زیادہ تھا۔ احباب جماعت درد دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

○ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام دوسری سہ ماہی کا امتحان مورخہ ۲۱ احسان کو منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

(۱) کتاب ضرورۃ الامام (۲) شہر میں داخل ہونے کی دعا (۳) بازار جانے کی دعا۔ یہ کتاب ۵۰ پیسے میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ دعائیں مجلس کے کتابچہ "ضروری ہدایات" میں درج ہیں۔ جملہ مجالس امتحان کے لئے تیاری کریں اور شریک ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○ صدر انجمن کو ایک ایسے تجربہ کار مخلص دوست کی خدمات درکار ہیں جو تعمیرات کا کام کرا سکتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب درخواستیں بسفارش مقامی امیر / صدر صاحبان بنام ناظر صاحب اعلیٰ ارسال فرمادیں۔

(ناظر دیوان)

○ میرے چچا جان مکرم شہزادہ محمد عثمان صاحب عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد اسد احمد طاہر ہاشمی (ربوہ)

○ عزیزم حکیم نعیم احمد ابن حکیم نور الٰہی صاحب سپرنٹنڈنٹ ہیڈ پوسٹ آفس لاہور کی بیماری کا شدید حملہ اب قدرے کم ہوگیا ہے۔ تاہم ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق ابھی طویل علاج کی ضرورت ہے۔ عزیز موصوف وکٹوریہ ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(محمد احمد ثاقب)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو اس دنیا میں اپنے بوجھ ہلکے کرنے کے لئے بالطبع ایک متولّی کی ضرورت پڑتی ہے

جو لوگ تقویٰ اور صلاح اختیار کرتے ہیں خدا خود ان کا متولّی ہو جاتا ہے

"جب تک انسان اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان نہیں رکھتا اور اس کے وعدوں پر سچا یقین نہیں کرتا اور ہر ایک مقصود کا دینے والا اُسی کو نہیں سمجھتا اور کامل صلاح اور تقویٰ اختیار نہیں کرلیتا تو اس وقت تک وہ حقیقی راحت دستیاب نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ یعنی جو صلاحیت اختیار کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کا متولّی ہو جاتا ہے۔ انسان جو متولّی رکھتا ہے اس کے بوجھ بہت کم ہو جاتے ہیں۔ بہت ساری ذمہ داریاں گھٹ جاتی ہیں۔ بچپن میں ماں بچے کی متولّی ہوتی ہے تو بچے کو کوئی فکر اپنی ضروریات کا نہیں رہتا۔ وہ خود ہی اس کی ضروریات کی کفیل ہوتی ہے۔ اس کے کپڑوں اور کھانے پینے کے خود ہی فکر میں لگی رہتی ہے۔ اس کی صحت قائم رکھنے کا دھیان اسی کو رہتا ہے۔ اس کو نہلاتی اور دھلاتی ہے اور کھلاتی ڈھلاتی ہے یہاں تک کہ بعض وقت اس کو مار کر کھانا کھلاتی ہے اور پانی پلاتی اور کپڑا پہناتی ہے۔ بچہ اپنی ضرورتوں کو نہیں سمجھتا بلکہ ماں ہی اس کی ضرورتوں کو خوب سمجھتی اور ان کو پورا کرنے کے خیال میں لگی رہتی ہے۔ اسی طرح جب ماں کی ولایت سے نکل آئے تو انسان کو بالطبع ایک متولّی کی ضرورت پڑتی ہے۔ طرح طرح سے اپنے متولّی اور لوگوں کو بناتا ہے جو خود کمزور ہوتے ہیں اور اپنی ضروریات میں غلطاں ایسے ہوتے ہیں کہ دوسرے کی خبر نہیں رکھ سکتے۔ لیکن جو لوگ ان سب سے منقطع ہو کر اس قسم کا تقویٰ اور صلاح اختیار کرتے ہیں ان کا وہ خود متولّی ہو جاتا ہے اور ان کی ضروریات اور حاجات کا خود ہی کفیل ہو جاتا ہے اسے کسی بناوٹ کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ وہ اس کی ضروریات کو ایسے طور سے سمجھتا ہے کہ یہ خود بھی اس طرح نہیں سمجھ سکتا اور اس پر اس طرح فضل کرتا ہے کہ انسان خود حیران رہتا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۲ و ۵۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا احسان ہے کہ اُس نے جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھنے کی توفیق دی ہے

گزشتہ سال مخلصین جماعت کے لازمی چندوں میں تین لاکھ اسی ہزار سے بھی زائد کا اضافہ ہوا الحمد للہ

دیہاتی جماعتوں کو خصوصاً مالی قربانیوں کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے تاکہ وہ بھی خدائی رحمتوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بن سکیں

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اموال خرچ کرنے والوں کو اس دنیا میں بھی برکت دی جاتی ہے اور اخروی زندگی میں بھی انہیں ابدی جنتیں عطا کی جاتی ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ ماہ ہجرت بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ کے بعد حضور پُر نور نے آیات

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ

تلاوت فرمائیں اور پھر فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے

اور ہمارے دل اس کی حمد سے لبریز ہیں کہ اس نے جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کے میدان میں یہ توفیق عطا کی کہ وہ گزشتہ سال (یعنی جو اس اپریل کے آخر میں ختم ہوا) اس سے پہلے سال کے مقابلہ میں لازمی چندوں میں

تین لاکھ اسی ہزار سے زائد کی مزید قربانی

اپنے رب کے حضور پیش کر سکے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ تغابن میں اس ذکر کے بعد کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو گے تو تمہاری اپنی جانوں کا ہی اس میں فائدہ ہے فرمایا ہے کہ اگر تم اپنے مالوں میں سے ایک اچھا حصہ کاٹ کر الگ کر دو تو وہ اسے تمہارے لئے بڑھاتا جائے گا۔

یہ بڑھوتی اس دنیا میں دو شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور اُخروی زندگی میں اپنے رنگ میں ظاہر ہوگی۔ اس دنیا میں یہ بڑھوتی مال کی بڑھوتی کے رنگ میں بھی ظاہر ہوتی ہے اور تقوے اور اخلاص میں بھی انسان کا قدم آگے بڑھتا ہے کیونکہ يَغْفِرْ لَكُمْ وہ روکیں جو انسان کی راہ میں پیدا ہوتی ہیں اور اس کی روحانی ترقیات کو مسدود کر دیتی ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے اور اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر قدر کرنے والی اور شکر گزار اور کون ہستی ہو سکتی ہے۔ اگرچہ وہ تمام مادی اموال کا حقیقی مالک ہے اگرچہ

جو کچھ ہمیں ملتا ہے وہ اسی کا ہے

اور اسی کی عطا ہے لیکن جب وہ اپنے بندوں کو دنیا کے اموال میں سے کچھ دیتا ہے اور اس کے بندے اس کے کہنے پر اس کی رضا کے لئے ان اموال میں سے کچھ واپس کرتے ہیں تو وہ ان کے اس دین کی قدر دانی کرتا ہے اور وہ شکور رب ایک تو بڑھوتی کرتا ہے۔ دنیا میں بھی اور روحانی ترقیات کے سامان بھی پیدا کرتا ہے اور اخروی زندگی میں بھی جو زیادتی ہوگی اس کا تخیل بھی یہ مادی دماغ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ چند روزہ زندگی کے چند ناقص اعمال اور قربانیاں جو ایک کمزور انسان خدا کے لئے پیش کرتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ابدی جنتیں اسے عطا کی جاتی ہیں

اس دنیا میں مختلف رنگ میں یہ بڑھوتی ہوتی ہے اور اس وقت میں ساری جماعت کو عموماً اور اس کے

زمیندار حصہ کو خصوصاً اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں

کہ گزشتہ ایک دو سال میں اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ زمیندار کی آمد پہلے سے تین گنا۔ چار گنا۔ پانچ گنا ہونی شروع ہو گئی ہے اور اس سے بھی بڑھنے کے سامان ہیں اور توقع اور امید ہے۔ پس اگر وہ صحیح طریقوں کو صحیح راہوں کو اختیار کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں اپنے وعدہ کے مطابق زیادہ برکت ڈالے گا۔

لیکن

زمیندار جماعتوں کے افراد دو قسم کے ہوتے ہیں

جن کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔

ایک تو وہ اعراب وہ دیہاتی ہیں۔ گاؤں میں رہنے والے مَنْ یَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا کہ جب وہ اللہ تعالےٰ کی جماعت میں داخل ہوتے ہیں اور جماعت کا قائد اور راہبر انہیں ہر قسم کی قربانیوں کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ان کو اس طرف بھی متوجہ کرتا ہے کہ وہ اپنے اموال اپنے ربّ کی راہ میں خرچ کریں تو ایسے لوگ ان میں پائے جاتے ہیں جو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک چٹی سمجھتے ہیں اور ان کے اندر اسلام کی روح ابھی پختہ نہیں ہوتی۔ ان کی طبیعت میں بشاشت پیدا نہیں ہوتی اور وہ ایمان اور نفاق کی سرحد پر کھڑے ہوتے ہیں (اللہ تعالےٰ انہیں ایمان کی طرف کھینچے اور نفاق سے محفوظ رکھے) لیکن ان کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے جو مانگا وہ اسی کا تھا تشکل ایسی بنا دی کہ اپنی ہی چیز واپس لے کے ہمیں اپنے انعاموں اور رحمتوں کا مستحق وہ قرار دیتا ہے۔ اس سے بھی اگر ہمارے دلوں میں بشاشت پیدا نہ ہو۔ اس سے بھی اگر ہمارے دلوں سے بخل دُور نہ ہو۔ اس سے بھی اگر ہم اس کی راہ میں قربانی کو اپنے لئے ہر طرح مفید نہ سمجھیں تو یہ ہماری بدبختی اور ہماری بدقسمتی ہے۔

لیکن دیہاتی باشندے صرف ایسے ہی نہیں ہوتے بلکہ ایسے بھی ہیں۔ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَیُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ اس آیۃ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ دیہاتیوں میں سے

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ اس ایمان میں وہ صادق ہوتے ہیں۔ جو ان کی زبان پر دعوےٰ ہوتا ہے ان کے عمل اس کی تصدیق کر رہے ہوتے ہیں اور اس پختہ یقین پر وہ قائم ہوتے ہیں کہ ایک دن ہمیں اس دُنیا کو چھوڑنا ہے اور (حشر کے دن) اپنے ربّ کے حضور پیش ہونا ہے اور وہ ہم سے ہمارے اعمال کے متعلق پوچھے گا۔ اس لئے جو وہ خرچ کرتے ہیں اپنی قوتوں اور استعدادوں میں سے اللہ کی راہ میں یا اپنے اموال میں سے جو وہ خرچ کرتے ہیں۔ اسے اللہ تعالےٰ کی قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یعنی وہ یہ سمجھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ ہم معمولی معمولی عارضی فوائد کی قربانی دے کر

اللہ تعالےٰ کی ابدی رضاء

کو ضرور حاصل کریں گے کیونکہ اس کا اس نے وعدہ دیا ہے اور وہ اپنی اس قربانی کو رسولؐ کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امّت کے لئے جو قیامت تک پیدا ہونے والی ہے۔ بہت سی دعائیں کی ہیں۔ اور نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے خلفاء کا ایک لمبا سلسلہ جاری کیا ہے جو قیامت تک ممتد ہے اور وہ رسول کی نیابت میں ان لوگوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور ان کے غموں کو دُور کرنے کے لئے دعا اور تدبیر کرتے ہیں اور ان کی خوشیوں میں وہ شریک ہوتے ہیں اور ہر وقت وہ اس فکر میں رہتے ہیں کہ خدا کے یہ پاک بندے روحانیت کی سیر میں کسی ایک مقام پر کھڑے نہ رہ جائیں بلکہ آگے ہی آگے وہ بڑھتے چلے جائیں۔

تو صلوات الرسول کا ذریعہ وہ اسے سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اس اخلاص کے ساتھ میری راہ میں قربانیاں دوگے تو تمہیں اللہ تعالیٰ کا قُرب ضرور حاصل ہوگا۔ میں تمہیں اپنے قرب سے نوازوں گا اور

اپنے پیار کے جلوے تم پر ظاہر کروں گا

اور اپنی رحمت کے باغوں میں تمہیں لے جاؤں گا اور میری ابدی رضا تمہیں حاصل ہوگی۔ اور اگر میری راہ میں قربانیوں کی وجہ سے دُنیا میں کبھی تمہیں کوئی تکلیف بھی پہنچی ہوگی تو وہ تمام تکلیفیں تم بھُول جاؤگے۔ کیونکہ اس کے مقابلہ میں جو تمہیں ملا ہے وہ اس قدر زیادہ ہے۔ اس قدر عظیم ہے۔ اس قدر حسین ہے۔ اس قدر راحت بخش ہے کہ دُنیا اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

اور اللہ تعالےٰ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا کیونکہ جہاں وہ شکور ہے وہ غفور بھی ہے۔ رحیم بھی ہے۔ تمہیں کہا جاتا ہے کہ تم ہر سال اپنی سالی کی آمد میں سے خدا کی راہ میں کچھ قربان کرو۔ اچھا مال کاٹ کے اسے دو تو اللہ تعالےٰ نے اس کے مقابلے میں فرمایا کہ میں رحیم ہوں۔ تمہاری روحانی بقاء اور تمہاری روحانی ترقی کے لئے ضروری تھا کہ تم سے بار بار قربانیاں لی جاتیں اور بار بار اعمالِ صالحہ کروائے جاتے تاکہ کسی وقت بھی تم اس دُنیا میں اپنے معیار سے نیچے نہ گرتے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ مَیں بار بار تم پر رجوع برحمت ہوں گا کیونکہ مَیں رحیم ہوں۔

تو ایسے خدا کے بندے بھی ہیں جو دیہات میں رہنے والے ہیں۔ دیہاتی جماعتوں کو خصوصاً

مالی قربانی کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے

کیونکہ مجھ پر یہ اثر ہے کہ ان کی تربیت ابھی ایسے رنگ میں نہیں ہوئی کہ وہ مالی قربانیاں اس بشاشت کے ساتھ اور اس حد تک کرسکیں جو ان کا حق ہے اور جس کے نتیجہ میں وہ زیادہ سے زیادہ اس کی رحمتوں کے وارث بن سکتے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ جہاں ایسے دیہاتی ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو چٹی سمجھتے ہیں وہاں خدا کے ایسے بندے بھی دیہات میں رہتے ہیں کہ جو میری راہ میں قربانیاں دیتے ہیں اور میرے فضلوں کے وہ وارث بنتے ہیں اور میری مغفرت کی چادر انہیں ڈھانکتی ہے اور میرا رحم بار بار ان کے لئے جوش میں آتا ہے اور ان کے لئے آسائش اور مسرّتوں کے اور آرام کے سامان پیدا کرتا ہے۔

دیہاتی جماعتوں میں سے بھی بہت سی ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے گذشتہ سال چندوں کی طرف توجہ دی اور بہت سی جماعتیں ایسی بھی ہیں جنہوں نے اپنے بجٹ سے زیادہ چندہ جمع کیا اور یہاں بھجوایا لیکن

بہت سی جماعتیں ایسی بھی ہیں

جو تربیت میں بہت پیچھے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کو اموال کی ضرورت نہیں۔ اور اموال کے متعلق ہمیں کبھی فکر نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو خدا کا کام ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔ ہمیں فکر تو ان کمزور بھائیوں کی ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ قربانیاں دے کر اپنے ان مخلص بھائیوں کے ساتھ شامل ہو جائیں اور ان سے پیچھے نہ رہیں جو اللہ تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ ایسے لوگ دیہات میں بھی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے سورہ توبہ کی اس

آیت میں فرمایا ہے۔ یہ دیہاتی مخلص، فدائی قربانی دینے والے دوسروں کے لئے نمونہ ہیں۔ جو کمزور ہیں انہیں دیکھنا چاہیئے کہ قربانیاں دینے والوں کے اموال میں اللہ تعالےٰ کس طرح برکت ڈالتا ہے اور اپنی رحمتوں سے انہیں کس طرح نوازتا ہے اور اس نمونہ کو دیکھ کر ان کی غیرت کو جوش آنا چاہیئے کہ ان سے پیچھے نہیں رہنا بلکہ ان سے آگے بڑھنا ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو ان سے زیادہ حاصل کرنا ہے۔ آپس میں زمین کی خرید و فروخت میں تم لوگ مقابلہ کرتے رہتے ہو۔ اور بعض دفعہ ناجائز حد تک یہ مقابلہ پہنچ جاتا ہے۔ تو وہ جائز مقابلے جن کی کوئی حدود نہیں ان میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اس کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالےٰ ہمارے دیہاتیوں کو بھی اور شہر میں بسنے والوں کو بھی یہ توفیق عطا کرے کہ وہ اس کی راہ میں اس کے فرمان کے مطابق اپنا سب کچھ نفس بھی اور مال بھی قربان کرنے والے ہوں، اور خدائے شکور اور خدائے غفور اور خدائے رحیم کے ہر آن جلوے دیکھنے والے ہوں۔

اللہ تعالےٰ نے

مالی قربانیوں کے متعلق

یہ بھی فرمایا ہے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ الخ کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ اور جنہوں نے ہماری آواز کو سنا اور اس پر لبیک کہا ہے۔ تم اس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔ اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ کسی قسم کی خرید و فروخت، نہ دوستی، نہ شفاعت کارگر ہوگی۔ خدا کی راہ میں جو کچھ ہو سکے خرچ کر لو۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ حشر کے دن جب ساری مخلوق۔ تمام بنی نوع انسان اللہ تعالےٰ کے حضور پیش ہوں گے تو اس وقت

تین چیزوں کی ضرورت ہوگی

ایک تو کوئی ایسا سودا ہو چکا ہو جو اس دن کام آئے۔ دوسرے کوئی ایسا دوست بنایا جا چکا ہو جس کی دوستی حشر کے دن فائدہ پہنچانے والی ہو اور تیسرے اس دن کوئی سفارشی ہو۔ ان تینوں میں سے کوئی چیز یا تینوں جسے حاصل ہو جائیں وہ حشر کے دن شرمندہ نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالےٰ تمام بنی نوع انسان کے سامنے اس کی تعریف کرے گا اسے پیار کی نگاہ سے دیکھے گا پیار کا معاملہ اس سے کرے گا۔ اپنی عظمت اور اپنے حسن کے جلوے اسے دکھائے گا اور اسے ایسا سرور بخشے گا جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے اس دن کے لئے خرید و فروخت کا سامان پیدا نہیں کیا۔ جن کی ایسے وجود سے دوستی نہیں کہ جو دوستی اس دن کام آسکے اور جن کا کوئی سفارشی اس دن نہیں وہ تو گھاٹے میں رہے وَالْکٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ جو اللہ تعالےٰ کے دئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے سے ہچکچاتے اور اسے چٹی سمجھتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے ایسے حکموں کی نافرمانی کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے نفسوں پر بڑا ہی ظلم کیا اور اس کا خمیازہ وہ حشر کے دن بھگتیں گے۔

اللہ تعالےٰ نے

اس خرید و فروخت کا ذکر

بھی قرآن کریم میں کیا ہے جو حشر کے دن انسان کے کام آتا ہے۔ فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ۔ اور پھر اسی آیت میں فرمایا فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ کہ اللہ تعالےٰ نے ایک خرید و فروخت مومنوں سے کی ہے اور وہ یہ ہے کہ مومن اپنی جانیں، اپنے نفوس، اپنے اموال خدا کو دے دیں اور خدا کی راہ میں قربان کر دیں اور اللہ تعالےٰ اس کے بدلے انہیں اپنی جنت عطا کرے گا۔ اور یہ ایک ایسا سودا ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو تم نے بیع کی ہے اس بیع پر خوش ہو جاؤ۔ یہی سودا تھا جو حشر کے دن کے لئے تم کر سکتے تھے اور تم نے کر لیا۔

تو "یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ" کا یہ مطلب نہیں کہ کسی قسم کی خرید و فروخت بھی اس دن کام نہیں آئے گی

مطلب یہ ہے

کہ یہ لوگ ایسی بیع کی امید لگائے ہوئے ہیں جو اس دن کام نہیں آئے گی وہاں آدمی کے ہاتھ میں تو کچھ ہوگا نہیں۔ مرنے کے بعد یہاں سے کون کچھ لے کے جاتا ہے۔ جو کروڑوں کے مالک ہیں وہ بھی اپنی ساری دولت یہیں چھوڑ کے خالی ہاتھ اس کے حضور پہنچتے ہیں۔ لیکن یہاں بعض ایسے سودے بھی ہوتے ہیں جن کا معاوضہ وہاں دیا جاتا ہے۔ یعنی خرید و فروخت ایسی کہ بیچنے والا اس دنیا میں بیچ دیتا ہے اور اس کے بدلے میں جو چیز اسے لینی ہوتی ہے وہ اس دنیا میں حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایسی خرو فروخت تو وہاں ہوگی۔ کہ فروخت جو ہے وہ اس دنیا میں ہو جائے (اس ان کے لحاظ سے) اور اس کے بدلے میں جو ملنا تھا وہ حشر کے دن اسے مل جائے۔ لیکن ایک ایسی بیع بھی ہے جو وہاں کام نہیں آتی جس کا نفع نقصان اسی دنیا میں دیا جاتا ہے۔

پھر دوستیاں ہیں۔ اس دنیا میں

بعض لوگ ایسی دوستیاں بناتے ہیں

جو وہاں کام آنے والی نہیں۔ دوست اور ولی اور خلیل تو بعض دفعہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ ہم تمہارے سارے گناہ اٹھا لیں گے تم ہماری ہدایت کے مطابق اپنی زندگیوں کو گزارو۔ لیکن کون ہے جو خدا کے حضور اس کے مقابلہ میں کھڑا ہو؟ اور اپنے دوست کا ہاتھ پکڑ کے خدا کی رضا کی جنت میں لے جائے۔ وہاں تو وہی دوستی کام آسکتی ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے خود کہا ہو کہ وہاں وہ کام آئے گی۔ اور وہ دوستی وہ ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ فَاللّٰہُ ھُوَ الْوَلِیُّ (سورہ شوریٰ آیت ۹) کہ یہ لوگ اس دنیا میں ایسے دوست بناتے ہیں جن کے متعلق سمجھتے ہیں کہ وہ حشر کے دن کام آئیں گے۔ ایسی خُلّۃ، ایسی دوستی حاصل کرتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں کہ اب بیڑا پار ہے لیکن

ان کو یاد رکھنا چاہیئے

کہ وہاں کوئی دوستی کام نہ آئے گی سوائے خدا کی محبت اور اس کی دوستی کے فَاللّٰہُ ھُوَ الْوَلِیُّ۔ وہ اکیلا ہی اس دن اور اس کے بعد بھی ان کا ساتھ دے گا۔ یہاں اس نے کچھ آزادیاں دی ہیں اور اس سے منہ موڑنے والے بھی دنیا کی نعمتیں حاصل کر سکتے ہیں لیکن اس دن یہ

کیفیت ہوگی کہ اگر وہ قادر و توانا ہمارا ولی بن جائے اور ہمیں اپنی پناہ میں لے لے۔ اگر ہمیں اپنا دوست بنالے تو پھر ہی ہمیں فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ دُنیا کی دوستیاں وہاں کام نہیں آسکتیں۔

ولا شفاعة پھر سفارش کے ساتھ اس زندگی میں انسان بہت سے کام کروالیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہاں کوئی شفاعت، کوئی سفارش کام نہیں آئے گی سوائے اللہ کی سفارش کے یا سفارش کے متعلق اللہ تعالےٰ کے اذن کے اِلَّا بِاِذْنِہٖ فرمایا کہ اذن کے بغیر کوئی سفارش مفید نہیں ہوسکتی۔ وہی اللہ کی سفارش ہے یا اللہ تعالےٰ کے اذن سے نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان

اور آپؐ کے مقام کو بلند کرنے کے لئے اور آپؐ کے مقام کو ساری مخلوق کے سامنے ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ آپؐ کو بطور شفیع کے بنی نوع انسان کے سامنے اس دن بھی پیش کرے گا۔ لیکن اصل شفاعت تو اللہ ہی کی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ۔ کہ اس کلام مجید کے ذریعہ تو ان لوگوں کو تنبیہ کر جو اس یقین پر پختہ ہیں کہ وہ ایک دن اللہ تعالےٰ کے حضور پیش ہوں گے اور ان کو یہ خوف ہے کہ کہیں ان کے پاس اس دن سرخرو ہونے کا سامان نہ ہو کہ اس دن اللہ تعالےٰ کی دوستی اور شفاعت کے علاوہ کوئی دوستی اور شفاعت کام نہ آئے گی۔

اس لئے قبل اس کے کہ اس دن کا مُنہ تم دیکھو حشر کے دن خدا کے سامنے پیش ہو۔ ہمارے اس حکم کو سُنو اور اس کو یاد رکھو اور اس پر عمل کرو کہ اپنے اموال میں سے اور اپنی قوتوں اور استعدادوں میں سے غرضیکہ ہر اس چیز سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے

اس کی راہ میں خرچ کرو

کیونکہ اس دن خرید و فروخت وہی کام آئے گی جس کے متعلق اللہ تعالےٰ کا یہ فیصلہ ہے کہ اس دن وہ کام آئے۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ اس کے سوا اس دن کوئی خرید و فروخت کام نہیں آئے گی۔ نہ کوئی مال ہوگا کہ اس دن کوئی خرید و فروخت کی جاسکے۔ دوستیاں کام نہیں آئیں گی۔ پس اپنا تعلق دوستی کا اپنے ربّ سے آج پیدا کرلو کہ سوائے اللہ کی دوستی اور اس کے پیار اور اس کی پناہ کے اور کوئی پناہ اور پیار اور دوستی وہاں کام نہیں آسکے گی۔ وَلَا شَفَاعَةٌ اس دُنیا میں جو تمہیں عادت پڑی ہے کہ سفارش کے ذریعہ اپنے لئے وہ چیزیں بھی حاصل کرلو جن کا تمہیں حق نہیں ہے۔ اس قسم کا وہاں ماحول نہیں ہوگا۔

کوئی شفاعت، کوئی سفارش اس دن کام نہ آئیگی

سوائے اس شفاعت کے جس کے متعلق آج خدا اعلان کرتا ہے اور جو خود اللہ تعالےٰ کی شفاعت ہے۔ یا وہ جس کو خدا اذن دے اس کی شفاعت بھی قبول ہوگی۔

تو یہ دن بڑا سخت ہے اور یہ حشر کا دن ایسا ہے کہ کوئی تجارت، کوئی دوستی کوئی شفاعت کام نہیں آئے گی۔ اس کے لئے ہم نے خود اپنے لئے تیاری کرنی ہے۔ اگر ہم اس دُنیا میں اپنی محبّت کے ذریعہ اپنی بے نفسی کے نتیجہ میں اور اپنی قربانیوں کے ساتھ اپنے ربّ کو راضی کرلیتے ہیں اور وہ یہ فیصلہ کردیتا ہے کہ یہ مال مَیں نے تمہارا قبول کیا اور اسکے بدلے میں جو میرے وعدے ہیں تمہارے حق میں پورے ہوں گے۔ جب وہ اس دُنیا میں یہ اعلان کردیتا ہے کہ مَیں تمہارا دوست اور ولی ہوں۔ جب وہ اس دُنیا میں کہہ دیتا ہے کہ گھبرانا نہیں تم میری شفاعت کے سایہ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے سایہ کے نیچے ہو۔ تب یہ تین چیزیں تمہارے کام آسکتی ہیں اور تب یہ تین چیزیں تمہارے کام آئیں گی۔ اس کے بغیر، اس کے علاوہ کوئی تجارت، کوئی دوستی، کوئی شفاعت تمہارے کام نہیں آسکتی۔ اس لئے اس دن سے پہلے اس دُنیا میں اپنے لئے

ان تین چیزوں کا سامان پیدا کرنے کی کوشش کرو

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ وہ ہمارے سَودوں کو قبول بھی کرے۔ وہ ہمارا ولی بھی بن جائے۔ وہ ہمارا شفیع بھی ہوجائے اور اپنی مغفرت اور اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں لے لے اور ہمیں وہ ملے جس کا اس نے اپنے پاک بندوں سے وعدہ کیا ہے اور ہمارے گناہ ہمارے لئے جہنّم خریدنے والے نہ ہوں بلکہ اس طرح ڈھانک دئے جائیں کہ اس کے فرشتوں کو ہاں خود ہمیں بھی نظر نہ آئیں۔

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

یکم وفا (جولائی) کو شروع ہو رہی ہے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس سال فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس مرکزِ سلسلہ ربوہ میں یکم وفا سے شروع کی جائے۔ احباب کو معلوم ہے کہ جماعتی انتظام کے ماتحت یہ کلاس ہر سال جاری ہوتی ہے اس کا عرصہ ایک ماہ ہوتا ہے۔ اس کا نصاب اور پروگرام حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ کی زیرِ نگرانی تیار ہوتا ہے (جو عنقریب شائع ہوجائے گا)

اضلاع اور جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کا فرض ہے کہ اس کلاس کے لئے مناسب نمائندے منتخب فرما کر مرکز کو اطلاع دیں۔ باہر سے آنے والے تمام طلبہ کی رہائش اور خوراک کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

گذشتہ سال کے طلبہ پوری کوشش کریں کہ وہ بھی ضرور شامل ہوں تاکہ ان کی تعلیم کا تسلسل جاری رہے۔ انفرادی درخواستیں بھی امیر یا صدر جماعت کے توسط سے آنا لازمی ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

۲۱۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریق

برکاتِ درود شریف

از مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے احسانات ان گنت کے پیش نظر حضور سے دلی محبت کی۔ اور اخلاص سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بکثرت درود پڑھا۔ جس کے نتیجہ میں آپ نے کشف کی بہترین حالت یعنی عین بیداری میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کیا جیسا کہ فرماتے ہیں ؎

وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ جَمَالَہٗ
بِعُیُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَکَانِیْ
وَرَاَیْتُ فِیْ رَیْعَانِ عُمْرِیْ وَجْھَہٗ
ثُمَّ النَّبِیُّ بِیَقْظَتِیْ لَاقَانِیْ

قسم بخدا میں نے آپؐ کا جمال دیدۂ سر سے اپنے مکان میں بیٹھے دیکھا ہے۔ میں نے آغاز جوانی میں آپؐ کا چہرہ دیکھا پھر آنحضرتؐ بیداری میں بھی مجھ سے ملے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

یہ بھی درود شریف اور محبتِ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ کی بیعت سے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو بھی بیداری میں زیارت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا شرف حاصل ہوا۔ جیسا کہ جناب نواب خان صاحب تحصیلدار کا بیان ہے کہ:۔

"میں نے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب سے ایک دفعہ عرض کی کہ مولانا آپ تو پہلے ہی باکمال بزرگ تھے۔ آپ کو حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے زیادہ کیا فائدہ حاصل ہوا۔ اس پر حضرت مولانا صاحب نے فرمایا۔ نواب خان! مجھے حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے فوائد تو بہت حاصل ہوئے ہیں لیکن ایک فائدہ ان سے یہ ہوا ہے کہ پہلے مجھے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت بذریعہ خواب ہوا کرتی تھی اب بیداری میں بھی ہوتی ہے۔"

(حیات نور صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے شرف کے حصول کے لئے درود شریف کو کتنی اہمیت حاصل ہے اور درود شریف کا بہترین وقت کونسا ہے اس بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ارشادات ذیل میں درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تاکہ احباب استفادہ فرما سکیں۔

(۱) ایک صاحب کو خط میں تحریر فرمایا کہ

"جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مناسبت و پیروی و محبت اور پھر کثرت درود شریف شرط ہے۔ یہ باتیں بالعرض حاصل ہو جاتی ہیں۔ خدا تعالےٰ کے راضی ہونے کے بعد بآسانی یہ امور طے ہو جاتے ہیں۔"

(اخبار بدر جلد ۸ نمبر ۳۵ صفحہ ۳)

(۲) ایک اور دوست کو تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"بعد نماز مغرب و عشاء جہاں تک ممکن ہو درود شریف بکثرت پڑھیں اور دلی محبت اور اخلاص سے پڑھیں۔ اگر گیارہ سو دفعہ روز ورد مقرر کریں۔ یا سات سو دفعہ ورد مقرر کریں (آگے نماز والا درود شریف

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف پڑھنے سے درجات بلند ہوتے ہیں

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ تعالےٰ اس پر دس برکات نازل فرمائے گا اور اس کی دس بدیاں معاف کی جائینگی اور اس کے دس درجات بلند کئے جائیں گے۔ (نسائی)

درج کر کے فرمایا یہی درود شریف پڑھیں۔ اگر اس کی دلی ذوق اور اور محبت سے مداومت کی جائے۔ تو زیارت رسول کریمؐ بھی ہو جاتی ہے اور تنویر باطن اور استقامت دین کے لئے بہت مؤثر ہے"

(مکتوبات جلد پنجم نمبر ۳ صفحہ ۷)

حضور کے اس ارشاد سے درود شریف کی برکات میں سے جہاں "تنویر باطن" اور استقامت دین ہیں وہاں زیارت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہونا بھی ثابت ہے۔ اور یہ بھی پتہ چلا کہ درود شریف کا بہترین وقت بعد نماز مغرب وعشاء ہے۔ احباب کو دیگر اوقات کے علاوہ سونے سے قبل درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

(۳) حضرت خواجہ غلام فرید صاحب سجادہ نشین چاچڑاں کے نام فارسی خط میں ان کی ایک کرامت کا یوں ذکر فرمایا کہ:۔

"مولوی صاحب ..... چند بار ایں خارق امر از اں مخدوم ذکر کردہ اند کہ مرا ایک درود شریف برائے خواندن ارشاد فرمودند کہ ازیں زیارت حضرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم خواہد شد۔ چنانچہ ہماں شب مشرف بزیارت شدم" (سراج منیر صفحہ آخر)

یعنی حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب (رضی اللہ عنہ) نے آپ کی اس کرامت کا متعدد بار ذکر کیا ہے کہ آپ نے انہیں درود شریف بتایا۔ کہ اس کے پڑھنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ چنانچہ پہلی ہی رات اس درود شریف کی برکت سے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگئے۔

اس بیان سے بھی ظاہر ہے کہ درود شریف بکثرت دلی محبت سے پڑھنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف کرتا ہے۔ اندریں حالات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں تمام احمدی مردوں عورتوں اور بچوں کو یہ تسبیح اور درود شریف بکثرت پڑھنا چاہیئے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

تاکہ ہم سب برکات درود شریف سے مشرف ہو سکیں۔ آمین

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ اسلام سے دور لوگوں کے نام" الفضل" جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت

انفاق فی سبیل اللہ کی کئی صورتیں ہیں

۱- جہاد- جس میں دشمن اسلام کے خلاف صف آراء ہو جاتا ہے۔ اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اسلام نے مسلمانوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے اموال کا ایک حصہ دے کر ان اخراجات کو پورا کریں جیسا کہ فرمایا

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (البقرہ)

لوگ سوال کرتے ہیں کہ مصارفِ جنگ کس طرح پورے ہوں۔ ان سے کہہ دیں کہ اپنے اموال کا ایک حصہ اس کے لئے ادا کریں۔

انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق قرآن حمید کی بعض دوسری آیات حسب ذیل ہیں

۲- اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (البقرہ ع)

کہ جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس رزق جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا ہے۔ اس کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔

۳- تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ (الصف ع)

اس میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ کامیاب تجارت یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اس کے راستہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔

ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے جہاد خواہ جانی ہو یا مالی اس میں اشاعت اسلام بھی شامل ہے۔ اس کے لئے اپنے اموال کو خرچ کرنے والے لوگ اللہ تعالیٰ کی نجات کے وارث ہوں گے۔

۵- وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا (مزمل ع)

نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور تمہارا اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا ایک قرض حسنہ ہے جو بھی تم اس طرح اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجو گے۔ خدا تعالیٰ کے ہاں وہ بہتر طور پر اور زیادہ ثواب کے رنگ میں حاصل کرو گے۔

کیسی پر حکمت تعلیم ہے کہ انسان خدا کے عطا کردہ مال سے اللہ کے راستہ میں کچھ حصہ خرچ کرتا ہے اور پھر اس پر وہ کئی گنا اجر کا مستحق بن جاتا ہے۔

۶- اَلَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (المعارج)

کہ خدا تعالیٰ کے پیارے بندے وہ ہیں جن کی ایک صفت یہ ہے کہ ان کے مالوں میں مانگنے والوں اور محروم لوگوں کے لئے ایک حصہ ہوتا ہے۔

۷- پھر فرمایا:-

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آل عمران ع)

کہ اے لوگو! تم حقیقی نیکی کو حاصل ہی نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے پسندیدہ مال خرچ نہ کرو۔ اسی طرح قرآن مجید میں بہت سی آیات ہیں جن میں انفاق فی سبیل اللہ کی غرض و غایت اور اہمیت کو واضح کیا گیا ہے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی اہمیت کو واضح فرمایا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق احادیث میں بہت تاکید کی گئی ہے کہ اس سے رزق میں کمی نہیں آتی بلکہ کشائش ہوتی ہے۔ نیز اس سے بہت سی تکالیف اور مصائب کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْفِقْ يَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَيْكَ ۔

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ صفحہ ۱۳۶)

کہ اے ابن آدم تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور رزق ادا کرے گا۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:-

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال خرچ کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی اور عفو کرنے سے انسان کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔

پھر فرمایا کہ

بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

کہ صدقہ و خیرات کرنے میں جلدی کرو۔ اس سے مصیبت رُک جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اموال کا خرچ کرنا دین و دنیا میں سرخروئی اور نجات کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہر نبی نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔ کیونکہ تمام الٰہی مشن اس کے ذریعے ہی تکمیل پذیر ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

"آپ لوگوں کو اس اصلاحی کارخانہ کی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نکلا ہے۔ اپنے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہیئے اور اس کے سارے پہلوؤں کو بنظرِ عزت دیکھ کر بہت جلد حق خدمت ادا کرنا چاہیئے جو شخص اپنی حیثیت کے موافق کچھ ماہواری دینا چاہتا ہے وہ اس کو حق واجب اور دین لازم کی طرح سمجھ کر خود بخود ماہوار اپنی فکر سے ادا کرے اور اس فریضہ کو خالصۃً للہ نذر مقرر کرے، اس کے ادا میں تخلف یا سہل انگاری کو روا نہ رکھے" (فتح اسلام صفحہ ۴۲)

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"متقیوں کی صفات میں سے ہے کہ وہ بالغیب ایمان لاتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں اور مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ یعنی علم۔ مال اور دوسرے قوٰی ظاہری اور باطنی جو کچھ دیا ہے۔ سب کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے خدا تعالیٰ نے بڑے بڑے وعدے انعام کئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ، صفحہ ۱۱۸)

محترم میاں قادر بخش صاحب آف ملتان کی وفات

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

میاں قادر بخش صاحب راجپوت بعمر ستر سال گزشتہ جمعرات کے روز ملتان میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ ان کا جنازہ ان کے صاحبزادگان ربوہ لائے۔ مرحوم نے ۱۹۱۹ء میں بیعت کی تھی۔ آپ موصی بھی تھے۔ آپ ایک مخلص، مخیر اور خدا ترس کے احمدی تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ انہیں بات کرنے کا طریق آتا تھا نہایت محبت اور پیار سے خادمانہ رنگ میں پیغام حق پہنچاتے تھے۔ محترم مولانا غلام احمد صاحب فاضل سابق مبلغ گیمبیا کے مرحوم سمدھی تھے۔ مرحوم کے پس ماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں ان کے بڑے صاحبزادے ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارا گھرانہ مخلص احمدی گھرانہ ہے۔

۲۴ ہجرت نماز جمعہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا غلام احمد صاحب فاضل نے مرحوم کا جنازہ پڑھایا اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کے جملہ پس ماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

اعلان داخلہ

طبیہ کالج جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن نے ربوہ میں طبیہ کالج منظور کیا ہے کلاسیں ان شاء اللہ ماہ ستمبر میں شروع ہو جائیں گی۔ وہ طالب علم جو طب پڑھنے کے شائق ہوں فوری طور پر اپنی درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا دیں۔ معیار داخلہ میٹرک پاس یا فاضل علوم شرقیہ ہوگا۔ مکمل معلومات کے لئے دفتر جامعہ احمدیہ ربوہ کو لکھیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اسلام کی مدافعت میں شاندار لٹریچر پیدا کیا

حضورؑ کے وصال پر مسلمان اکابرین کا اعتراف حقیقت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ احمدیہ

عیسائیت نے اسلام کے خلاف یہ مسموم فضا پیدا کر رکھی تھی اور جو بلند بانگ دعاوی کئے جا رہے تھے اور اسلام کے خلاف ان کی جو سازش تھی اس کو ہباءً منثورا کرنے میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے زندہ جاوید کارنامہ سرانجام دیا ہے عیسائی منادوں اور ارباب بست و کشاد کی بیباکی اور جرأت کا یہ عالم تھا کہ وہ ساری دنیا کو بشمول اسلامی ممالک عیسائیت کی آغوش میں سلانا چاہتے تھے اور ان کا یہ کہنا تھا

"صلیب کی چمکار صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی وہاں بھی پہنچے گی اس وقت خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے ذریعہ مکہ کے شہر اور خاص کعبہ کے حرم میں داخل ہوگا اور بالآخر وہاں اس حق و صداقت کی منادی کی جائے گی کہ ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور یسوع مسیح کو جانیں جسے تو نے بھیجا ہے۔"

عیسائیت کا تبلیغی سیل متواتر ہر طرف بڑھ رہا تھا عیسائیت کے ناپاک عزائم اور اس کے سالقہ وسیع خواہشات اس اقتباس سے ظاہر ہیں:-

"وہ تمام ترقی جو عیسائیت کو انیسویں صدی میں نصیب ہوئی تھی وہ بہت سے عیسائیوں کے نزدیک ان فتوحات کی محض ایک خفیف سی جھلک ہے جو عیسائیت کو بیسویں صدی میں ملنے والی ہے۔"

(بیروز لیکچرز ص۳۱)

بانیٔ احمدیت اس حالت زار کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں:- ؎

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

اس فتنہ کے سدباب کے لئے بانی احمدیت نے عیسائیت کے خلاف کامیاب مؤثر اور مدلل لٹریچر تیار کیا جس میں عیسائی عقائد کی بیخ کنی کے لئے علمی مواد تیار کیا ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر ۲۴ ہجرت ۱۲۸۶ھش (۲۶ مئی ۱۹۰۸ء) مختلف مسلمان اکابرین نے آپ کی اس خدمت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس کا اعتراف کیا چنانچہ اخبار وکیل میں مولانا ابو الکلام آزاد لکھتا ہے:-

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں"

مرزا صاحب کی اس رحلت نے ...... تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جدا ہوگیا اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا ——— ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے۔

مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔

ساری مسیحی دنیا اسلام کی شمع عرفان حقیقی کو سر راہ منزل مزاحمت سمجھ کر مٹا دینا چاہتی تھی اور عقل و دولت کی زبردست طاقتیں اس حملہ آور کی پشت گری کے لئے ٹوٹی پڑی تھیں اور دوسری طرف ضعف مدافعت کا یہ عالم تھا کہ توپوں کے مقابلہ پر تیر بھی نہ تھے اور حملہ اور مدافعت دونوں کا قطعی وجود ہی نہ تھا۔

مولانا ابو الکلام آزاد اس مدافعت اور بانی احمدیت کے لٹریچر کی افادی حیثیت کا مزید اعتراف یوں کرتے ہیں:-

"اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دیئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اس کی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیاب حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا ...... غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا"

بعض اور مسلمان اخبارات کے اقتباس ملاحظہ ہوں:-

- ★ "اس میں کلام نہیں کہ ان مختلف مذاہب کے مقابل پر اسلام کو نمایاں کر دینے کی ان میں مخصوص قابلیت تھی ..... آئندہ امید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو جو اپنی اعلیٰ خواہشیں محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کرے"
- ★ غیر مذاہب کی تردید میں اور اسلام کی حمایت میں جو نادر کتابیں انہوں نے تصنیف کی تھیں ان کے مطالعہ سے جو وجد پیدا ہوا وہ اب تک نہیں اترا ہے۔ ان کی کتاب براہین احمدیہ نے غیر مسلموں کو مرعوب کر دیا اور اسلامیوں کے دل بڑھا دئے۔
- ★ کیرکٹر کے لحاظ سے مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا چھوٹا سا دھبہ بھی نظر نہیں آتا وہ ایک پاکباز جینا جیا اور اس نے ایک متقی زندگی بسر کی"
- ★ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولو العزم حامی اسلام اور معین المسلمین فاضل اجل۔ عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے۔
- ★ بے شک مرحوم اسلام کا ایک بہت بڑا پہلوان تھا۔
- ★ مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں۔
- ★ بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔
- ★ اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اسکے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ سارے ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں
- ★ اس کا پرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم لٹریچر اور آپ کی اتباع میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب عیسائی محققین اسلام کے متعلق یہ اعتراف کرنے لگے ہیں کہ:-

"مسلمان مجاہد کے ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں قرآن لے کر پیش کرنے کی تصویر بالکل جھوٹی ہے"

(THE CALL OF THE MINARET)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانتوں کی جملہ امراض کا شافی علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر شریف احمد پراناں اڈہ چنیوٹ

ڈاکٹر (HUSTON SMITH) اسلام کی تبلیغی مساعی اور ترقی کا یوں ذکر کرتا ہے:۔

"آج اسلام نہ صرف افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا میں پھیل رہا ہے بلکہ کسی حد تک چین انگلستان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی لوگوں کو اپنا حلقہ بگوش بنا رہا ہے۔"

ڈاکٹر برنارڈ شا جیسا عظیم مصنف تحریر کرتا ہے:۔

"مجھے یقین ہے کہ ساری برطانوی سلطنت ایک قسم کا قسم کا اصلاح شدہ اسلام اس صدی کے اختتام پر قبول کرے گی۔

الغرض عیسائیوں کے منصوبے ناکام ہو گئے اور حضور کی یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے کہ:۔

اب دنیا میں اسلام کا مذہب پھیلے گا اور باقی سب مذاہب اس کے آگے ذلیل اور حقیر ہو جائیں گے۔"

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

فوجی بھرتی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۴-۶-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ داؤدخیل	میانوالی
۵-۶-۶۸	بدھ	〃 میانوالی	میانوالی
۸-۶-۶۸	ہفتہ	〃 چنیوٹ	جھنگ
۱۱-۶-۶۸	منگل	〃 گڑھ مہاراجہ	جھنگ
۱۲-۶-۶۸	بدھ	〃 جھنگ	جھنگ
۱۵-۶-۶۸	ہفتہ	〃 روڈا	سرگودھا
۱۹-۶-۶۸	بدھ	〃 بھکر	میانوالی
۲۱-۶-۶۸	جمعہ	〃 نوشہرہ	سرگودھا
۲۲-۶-۶۸	ہفتہ	〃 سیالی	سرگودھا
۲۵-۶-۶۸	منگل	سکول کھبکی	سرگودھا
۲۶-۶-۶۸	بدھ	ریسٹ ہاؤس جوہرآباد	سرگودھا
۲۹-۶-۶۸	ہفتہ	سکول ۔ گوندل	سرگودھا

وقت بھرتی صبح ۸ بجے ۔ [illegible]

تریاق معدہ — پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال اور نفخ ریاح خارج نہ ہونا
بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے نہایت مفید دوا ثر اور کامیاب دوا۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ/ ایک روپیہ
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۳۴

نی سرروڈ ضلع تھرپارکر میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۵ مئی بروز ہفتہ بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر کا تربیتی جلسہ ملحقہ گوٹھ میں منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی نے کی۔ نظم مکرم محمد ابراہیم صاحب نے سنائی۔ مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے تقریر فرمائی۔ اور جماعت کو تربیت کے پہلو خصوصیت سے بیان فرمائے۔ آخر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کی جملہ تحریکات کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد شریف سیکرٹری اصلاح و ارشاد نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

قارئین الفضل کیلئے ضروری اطلاع

قارئین کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ کاغذ اور اخباری صنعت کے دیگر سامان کی گرانی کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے روزنامہ الفضل کی قیمت میں اضافہ کرنا پڑا۔ چنانچہ آئندہ روزنامہ الفضل کے چندہ کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

چندہ سالانہ	۳۰ روپے	چندہ خطبہ نمبر	۸ روپے
" چندہ ششماہی	۱۶ "	(برائے ایک سال)	
" سہ ماہی	۹ "	سالانہ چندہ بذریعہ ہجری ڈاک	
" ایک ماہ	۳-۷۵ "	یورپی ممالک	۵۰ "
" فی پرچہ	۱۵ پیسے	اسلامی ممالک	۴۰ "

جیسا کہ قارئین کو علم ہے انہی وجوہ کی بناء پر دیگر ملکی اخبارات بہت عرصہ پیشتر ہی اپنی قیمتوں میں اضافہ کر چکے ہیں۔ الفضل کی قیمت میں اضافہ کافی عرصہ انتظار کے بعد بامر مجبوری کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب موجودہ گرانی کے پیش نظر آئندہ نئی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرمائیں گے اور حسب سابق ادارہ ھذا سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اعلان برائے واقفین عارضی

واقفین وقف عارضی یہ بات نوٹ فرمالیں کہ جب وہ اپنی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائیں یا دفتر سے خط و کتابت کریں تو اپنا وقف نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں نیز اپنا مستقل پتہ بھی درج فرمایا کریں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

دفتری استعداد کار

دفتری استعداد کار کو بڑھانے اور کاروباری ترقیات کے ذیئے تیزی سے طے کرنے کے لئے یقیناً مخلص دیانتدار اور محنت کرنے والے کارکنان کا کوئی بدل نہیں اگر آپ اپنے کاروبار تجارت یا دفتر کی استعداد کار اور صلاحیت کار بلند کرنا چاہتے ہیں تو اپنی ضروریات سے ہمیں آگاہ کیجئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کو حسب منشاء و ضرورت قابل اعتماد اور مخلص تعلیمیافتہ نوجوانوں کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت لائنٹنگ پریس لمیٹڈ۔ جس پر
بلاک
الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ
چھپا ہوا ہے
بیسٹی ٹکا پتہ
نصرت آرٹ پریس ربوہ

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیے اور غیر از جماعت دوستوں کو پڑھائیے
سالانہ چندہ صرف ۲/- روپے
مینیجنگ ایڈیٹر

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(منیجر)

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

نام سیشن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۱-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲ بجے دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۳۰	۱۱-۳۰	۱۲-۰۰	۲ بجے بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۲۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۰۰
لاہور تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر	ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔													(محمد علی ظفر
گوجرانوالہ تا لاہور	۴-۱۵	۹-۳۰	۵-۴۵ بعد دوپہر	آپ کی خدمت کیلئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں													برائے منیجر)

زیورات کے متعلق ہر قسم کی ضروریات کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں پاک جیولرز گولبازار ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵ نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

زد جام عشق
مشہور و معروف نسخہ
جسے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے
ترتیب دیا ہے۔ اعصاب
اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر
علاج۔ نیز طاقت کی بے نظیر
اور بے مثل دوا ہے۔
مکمل کورس بیت ۱۰/۶۰ گولیاں
بتیس روپے صرف ۳۰

دوائی فضل الٰہی
نرینہ اولاد کیلئے
جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں
ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں
دوائی فضل الٰہی
کے استعمال سے بفضلہ
تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی
کیلئے بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹروں سالہا سال اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور
گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر
ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲ روپے۔

طاقت کی دوائی
مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج
مکمل کورس ۳۰ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہوتے ہوں، پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔
اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس /۲۰ روپے

ادویات ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کیلئے
بہترین سرمہ
خارش، پانی بہنا، بایمنی، ناخنہ، پھولا
وغیرہ امراض کا بہترین علاج۔ مندرجہ بالا
کا سیاہ رنگ جوہر جو بچوں عورتوں مردوں سب کیلئے
مفید ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ۔
تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

لائل پور
میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم
کا نمونہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ، بستر فرشی دریاں،
گدیلے تولئے چارپائی نواڑ تھوک اور پرچون لے
سکتے ہیں۔
وسیم ٹیسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس
ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ (لاہور)
کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔
(مینیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور
سے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں

ہر قسم کا سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے
مثلاً خاص کوالٹی
(۱) ساکٹ و سوچ کمپاؤنڈ ۱۵ ایمپیئرز نھری پن پورسلین (۲) پلگ ٹاپ ۱۵ ایمپیئرز نھری پن
(۳) ساکٹ ۱۵ ایمپیئرز نھری پن پورسلین (۴) ساکٹ ۵ ایمپیئرز معہ پورسلین وغیرہ
شفیع سنز اینڈ سٹریٹ متصل انڈسٹریل سٹیٹ سیالکوٹ نمبر ۲

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈرز کے بالمقابل کوٹیشنز مطلوب ہیں :-

(۱) P7/Rate/Contract/Pipes/68(SH)
مختلف سائزوں کے Mild Steel Galvanised پائپس۔
تقریباً ایک لاکھ ۔ ٹنڈر کی قیمت دس روپے مقررہ تاریخ ۲۰ رجون ۱۹۶۸ء

(۲) P7/Rate/Contract/Acc/Sheets/6-68(SH)
Asbestos Cement-Corrugated Sheets تقریباً ایک سے دو لاکھ مربع فٹ ۔ ٹنڈر کی قیمت /۱۵ روپے مقررہ تاریخ ۲۱ رجون ۱۹۶۸ء
نوٹ: آئٹم ۱ و ۲ یہ مطالبہ ریٹ کنٹریکٹ میں شامل ہونے سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کے تحت اس کے جاری رہنے کے عرصہ میں کامیاب ٹنڈر کنندہ پابند ہوگا۔ جب بھی ریلوے پرچیز آرڈر موصول ہو وہ بلا لحاظ مقدار ایک مقررہ نرخ پر اسے قبول کرے اور آرڈر موصول ہوتے پر بنائے ہوئے عرصہ میں مطلوبہ مال فراہم کرے یہ عرصہ ٹھیکہ کے اجراء کے عرصے سے بڑھ سکتا ہے۔

(۳) 2/1-S/333/TSO
ووڈن بٹنز۔ تعداد دس ہزار ۔ ٹنڈر کی قیمت /۱۵ روپے ۔ مقررہ تاریخ ۲۴ جون ۶۸ء

(۴) P2/27-A/1-68
مختلف قسم کے Chokes ۔ تعداد ۲۰۵۰ ۔ ٹنڈر کی قیمت ۱۵ روپے
مقررہ تاریخ ۲۵ جون ۱۹۶۸ء

(۵) P2/53-A/5-68
کینٹ کوپلنگ ۔ تعداد ۱۱۰۰ ۔ ٹنڈر فارم ڈرائنگ اور معیاری نمونہ کی قیمت ۲۰ روپے + ۷ روپے آخری تاریخ ۲۶ رجون ۱۹۶۸ء

(۶) P3/3-A/3-67
لیمپ کیروسین آئل ہینڈ سگنل ۔ سپیریہ ۔ تعداد ۸۶۰۰ ۔ ٹنڈر فارم اور ڈرائنگز کی قیمت ۱۵ روپے + ۵ روپے آخری تاریخ ۲۶/۶/۶۸

(۷) P2/333/2-68
Sheet Mica Amber Pure ۸۰۵ پونڈ ۔ ٹنڈر کی قیمت ۱۰ روپے
آخری تاریخ ۱۹ رجون ۶۸ء

(۸) P2/144/5-68 بیٹری الکلائن ۸ سیٹ ۔ ٹنڈر فارم اور ڈرائنگ کی قیمت ۱۵ روپے + ۶ روپے آخری تاریخ ۲۶/۶/۶۸

۲۔ ٹنڈر فارم چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹر آفس ایمپریس روڈ کے دفتر سے اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز انسپکشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے جملہ ایام کار میں ۹ اور ۱۲ بجے کے درمیان حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
صرف ان ٹنڈر فارموں پر کی جانے والی پیش کشوں پر ہی غور کیا جائے گا۔

PR (L) 1664

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شرطیہ دوا فی تولہ دو روپے ۲ مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / ربوہ بالمقابل ایوان محمود

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا نصاب اور روزانہ کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مرکز سلسلہ میں یکم ماہ وفا (جولائی) سے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس شروع ہو رہی ہے احباب کو چاہیئے کہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں امراء صاحبان اور صدر صاحبان اپنے اپنے علاقہ سے معتدبہ افراد کو اس تعلیمی جماعت سے استفادہ کے لئے بھجوانے کی پوری کوشش فرمائیں اور اس بارہ میں دفتر کو بھی اطلاع دیتے رہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منظور فرمودہ اس کلاس کا پروگرام ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

نصاب برائے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس بابت سنہ وفا ۱۳۴۷ ہش جولائی ۱۹۶۸ء

۱۔ قرآن مجید: پچھ پارے (ساتویں پارہ کے شروع سے بارہویں کے آخر تک)
(گذشتہ سال ابتدائی ۶ پارے پڑھ چکے ہیں۔ ہر طالب علم کے پاس تفسیر صغیر ہونا ضروری ہے)

۲۔ حدیث شریف: (درساً) حدیقۃ الصالحین نصف آخر۔ (حدیقۃ الصالحین ریاض الصالحین کا انتخاب ہے جو مترجم صورت میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔
طلبہ کے مطالعہ میں نبراس المومنین اور جمیل حدیثیں رہیں گے۔

۳۔ علم کلام: (۱) کتب حضرت مسیح موعودؑ میں سے پیغام صلح (۲) ایک غلطی کا ازالہ۔
(۲) ۲۲ عنوانوں پر علمائے سلسلہ تقاریر کریں گے۔ ہر روز ایک تقریر ہوا کرے گی۔ اور چیدہ چیدہ سوالات کے جواب دئیے جائیں گے۔
(۳) طلبہ کو روزانہ تقاریر کی مشق کروائی جائے گی۔

۴۔ صرف و نحو و اسباق عربی (پانچ) (فریق اول کے لئے)

۵۔ تصحیح تلاوت قرآن مجید (فریق دوم کے لئے)

۶۔ مطالعہ اخبارات (لائبریری کلاس میں)

۷۔ مجلس علم و عرفان۔ بعد نماز مغرب روزانہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مجلس میں سب طلبہ شریک ہوا کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

روزانہ پروگرام فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

(۱) بعد نماز فجر درس (مسجد مبارک) تلاوت قرآن کریم زیر نگرانی مربی صاحب مقامی
(۲) جسمانی ورزش یا سیر (حسب موقعہ) ناشتہ

باقاعدہ کلاس میں لائحہ اسباق

وقت	مضمون	استاد	متبادل استاد
۷ بجے تا ۸ ۳/۴	حدیث	مکرم میر داؤد احمد صاحب	مکرم مولوی محمد رشید احمد صاحب شاد
۸ ۳/۴ تا ۹ بجے	قرآن مجید	(۱) ابوالعطاء (۷-۸-۹) (۲) مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب (پارہ ۱۰-۱۱-۱۲)	مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری
۹ بجے سے تا ۹ ۱/۲	(فریق اول) صرف و نحو و عربی اسباق (پانچ)	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف	مکرم ملک مبارک احمد صاحب
	(فریق دوم) تصحیح تلاوت	مکرم قاری محمد عاشق صاحب	مکرم سید عبدالعزیز صاحب

۹ ۱/۲ تا ۱۰ بجے تفریح

۱۰ تا ۱۰ ۳/۴ بجے علمی تقریر ہر روز کے مقرر علماء تقریر فرمائیں گے

۱۰ ۳/۴ تا ۱۱ ۱/۲ درس کتب حضرت مسیح موعودؑ (۱) ابوالعطاء (پہلے دو ہفتہ) (۲) مکرم میر محمود احمد صاحب (پچھلے دو ہفتہ) مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری

۱۱ ۱/۲ تا ۱۲ بجے مطالعہ اخبارات زیر نگرانی انچارج صاحب خلافت لائبریری۔

---

۵ ۱/۲ بجے شام (بعد نماز عصر) مشق تقاریر طلبہ مسجد مبارک میں (مسجد مبارک میں) زیر نگرانی اساتذہ (۱) مکرم مولوی دوست محمد صاحب (۲) مکرم عطاء المجیب صاحب
تا ۶ بجے شام (تین طلبہ روزانہ) (۳) مکرم مولوی قمرالدین صاحب۔

عمومی نگرانی (۱) ابوالعطاء۔

۶ بجے شام تا نماز مغرب سیر و تفریح ۔ حسب موقعہ۔

نماز مغرب مسجد مبارک میں۔

بعد نماز مغرب شمولیت مجلس علم و عرفان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ: طالبات کو مسجد مبارک میں تعلیمات یا انگریزی علم و عرفان کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ طالبات کی رہائش، خوراک اور ان کی تعلیم کی نگرانی کا اہتمام لجنہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سپرد ہے۔

حضرت مولوی فضل دین صاحب وکیل انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۳۰ ہجرت۔ نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ یہ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم نہایت پاکباز اور بے نفس بزرگ اور متبحر عالم حضرت مولوی فضل دین صاحب وکیل کل مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) ساڑھے تین بجے سہ پہر اللہ ۸۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رحلت فرما کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت مولوی صاحب کا آبائی وطن موضع لون نزد ڈنگہ ضلع گجرات تھا۔ ۱۹۰۱ء میں حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ ۱۹۰۵ء میں مستقل طور پر قادیان میں تشریف لے آئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شاگردی کا شرف حاصل کیا۔ حضرت مولوی صاحبؓ کو آپ سے اتنی محبت تھی کہ ۱۹۱۲ء میں جب آپ بہت بیمار ہو گئے تو حضور نے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بہت کام کا آدمی ہاتھ سے جا رہا ہے دوست خصوصیت سے ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ پلیڈری کا امتحان پاس کرنے کے بعد کچھ عرصہ پریکٹس کرتے رہے، پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت کے ابتدائی ایام میں ہی حضور ہی کی تحریک پر آپ نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی۔ چنانچہ ایک لمبا عرصہ آپ صدر انجمن احمدیہ کے مشیر قانونی کے فرائض نہایت اخلاص اور تندہی کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ نے سلسلہ کی علمی خدمت کرنے میں بھی نمایاں حصہ لیا۔ بالخصوص بہائی مذہب کا گہرا مطالعہ کر کے اس کی تردید میں نہایت مدلل اور تحقیقی مضامین لکھے۔ کم و بیش پانچ کتابوں کے مصنف تھے جن میں سے ایک کتاب "بہائی مذہب کی حقیقت" بہت مقبول اور مشہور ہوئی۔ اس پر مولانا عبدالحلیم شرر نے بھی ریویو لکھا اور اس کی بہت تعریف کی۔ قادیان کی مرکزی لائبریری کا پہلا انڈکس بھی آپ نے ہی تیار کیا اس کے علاوہ تصانیف کے سلسلہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ بٹایا۔ چنانچہ حضرت میاں صاحب نے اپنی متعدد اہم اور قیمتی تصانیف کے دیباچے میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مولوی صاحب گذشتہ چند ماہ سے متواتر بیمار چلے آ رہے تھے ہر ممکن علاج کے باوجود کمزور ہوتے چلے گئے حتیٰ کہ کل تیسرے پہر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ آپ حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب نومسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے داماد اور حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ عنہ کے ہم زلف تھے۔ اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ چار فرزند اور تین بیٹیاں آپ کی یادگار ہیں۔ مکرم صلاح الدین صاحب آپ کے بڑے فرزند ہیں۔ اور مکرم منور شمیم صاحب خالد ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج آپ کے داماد ہیں۔

آج صبح ۸ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ بعد ازاں مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ کو کندھا دیا اور مقبرہ بہشتی میں بھی تشریف لے گئے قبر تیار ہونے پر حضور نے ہی دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

درخواست دعا

میرے بھانجے اظہر محمود کی ہاتھ کی تین انگلیاں شیشہ لگنے سے کٹ گئی ہیں۔ جن کو ٹانکے لگا کر جوڑ دیا گیا ہے۔ زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے آمین۔ (خواجہ صدیق احمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴